سوال

(303) میرا والد سگریٹ خریدنے کا حکم دیتا ہے

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میرے والد کے پاس میرے علاوہ کوئی اور نہیں ہوتا لہذا وہ مجھے حکم دیتے ہیں کہ میں ان کیلیے سگریٹ لاؤں ۔ اگر میں ان کی بات نہ مانوں تو وہ ناراض ہوجاتے ہیں اور میرے بارے میں بہت تنگ ہوجاتے ہیں 'مگر میں سگریٹ لاؤں ۔ اگر میں ان کی بات نہ مانوں تو وہ ناراض ہوجاتے ہیں اور میرے بارے میں بہت تنگ ہوجاتے ہیں ۔ مگر میں سگریٹ پیش کرنے کو سخت ناپسند کرتا ہوں 'کیونکہ مجھے معلوم ہے کہ یہ حرام ہے ۔ مجھے فتویٰ دیں کہ میں کیا کروں ؟ اللہ تعالیٰ آپ کو اجروثواب عطا فرمائے ۔

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

تمباکو خبیث اور حرام ہے اور اسے پینے میں اللہ تعالیٰ کی نافرمانی ہے ۔ کسی کے سامنے اسے پیش کرنا تمباکو نوشی کا وسیلہ ہے اور وسائل کا حکم بھی وہی ہوتا ہے جو نتائج کا ہو'جب نتیجہ حرام ہو تو اس تک پہنچانے والا وسیلہ بھی حرام ہوگا لہذا کسی کے سامنے اسے پیش کرنا جائز نہیں ہے ۔ والدین کی اطاعت صرف ان امور میں مشروع ہے 'جن میں اللہ تعالیٰ کی اطاعت ہو اور وہ مباح ہوں جب کہ اللہ تعالیٰ کی نافرمانی کے کاموں میں والدین کی اطاعت جائز ہی نہیں ہے "کیونکہ نبی ﷺ کا ارشاد گرامی ہے :

((لاطاعة لاحد فی معصیة اللہ انما الطاعة فی المعروف))(المستدرک علی الصحیحین للحاکم : ۳/۱۲۳' ح: ٤٦٢٢)

''اللہ تعالیٰ کی نافرمانی میں کسی کی بھی اطاعت نہیں ہے بلکہ اطاعت صرف نیکی کے کام میں ہے ۔''

نیز رسول اللہ ﷺ کا فرمان ہے :

((لاطاعة لمخلوق فی معصیة الخالق))(شرح السنة للبغوي : ١٠/٤٤' ح: ٢٤٥٥ والمعجم الکبیر للطبرانی : ١٨/١٧٠' ح: ٣٨١ ومسند احمد: ٥/٦٦)

''خالق کی نافرمانی میں مخوق کی اطاعت (جائز ہی) نہیں ہے ۔''

اس حدیث کو امام احمد نے 'مسند 'میں امام حاکم نے 'مستدرک "میں عمران اور حکم بن عمرو غفاری سے روایت کیا ہے ۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

ج4ص236

محدث فتویٰ